7418 ـ اخلاق فاضلہ پرابھارنے کے لیے کچھ معین مدت اختیار کرنے کا حکم

سوال

آج کل سکولوں میں ایک نئ چیز چل نکلی ہے جس کے کسی کام کی مناسبت سے مختلف نام رکھے جاتے ہیں مثلا ضرب یا تقسیم یا نفی شو یا نمائش وغیرہ ، یا انسان کے جسم کے نام پر نمائش مقرر کی جاتی ہے ایک یا تین دن تک رہتی ہے یا پھر پورا ہفتہ بھی وہ ان ایام میں اس معین چیز کی شرح کرتے ہیں ۔
اس لیے کچھ تربیت اسلامی کے مدرسین حضرات نے یہ سوچا کہ وہ اس طرح کے پروگرام اسلامی چیزوں کے بارہ میں بھی منعقد کیا کریں مثلا صدق وسچائ وغیرہ کی نمائش ، تواس طرح تین ریڈیو سکولوں اورکلاس رومز اورہر جگہ پر سچائ اورصدق کے بارہ میں ہی بات کی ۔ اوراسی طرح مثلانماز یا پھر وضوء کے بارہ میں سال کے دوران کسی بھی وقت بغیر تعیین کیے اس طرح کے پروگرام مرتب کیئے جائیں توکیا یہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا توان کا جواب تھا :

اس میں کوئ حرج نہیں یہ جائز ہے اورلوگوں کے ہاں قبولیت کے لیے بھی اچھی ثابت ہوگي ۔

سوال :؟

کلمۃ مھرجان فارسی زبان میں عیداورتہوار کوکہتے ہیں ؟

جواب :

لیکن لوگوں نے اسے تہوار نہیں بنایا (بلکہ) یہ توایک مناسبت ہے تا کہ لوگوں کواس چیز کے قبول کرنے پرتیار کیا جاسکے ۔

سوال ؟

ہم جواب میں یہ شرط رکھ سکتے ہیں کہ یہ چیز دوران سال کسی بھی وقت منعقد کی جائے اور اس کے لیے کوئ خاص وقت مقرر نہ کیا جائے کہ ہر سال انہیں ایام میں اس کا انعقاد ہو ؟

جواب :

جی ہاں یہ شرط رکھنی چاہیے ۔

سوال ؟

یہ اس لیے ہے کہ اسے تہوار نہ بنایا جاسکے ؟

جواب :

جی ہاں تا کہ اسے تہوار نہ بنایا جاسکے ۔ ا ھ انتھی ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1130) اور (3325) کا بھی مطالعہ کریں ۔

ہم پر یہ ضروری ہے کہ ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ جب ہم مسلمان اس کا انعقاد کریں تواس کا نام مھرجان نہ رکھیں تا کہ کفار سے مشابہت نہ ہو اورلوگوں پریہ معاملہ مشرکوں کے تہوار سے خلط ملط نہ ہوجائے اگرچہ وہ مھرجان کے نام سے ہی ہو کیونکہ مھرجان آگ کے پجاری مجوسی لوگوں کے تہوار کا نام ہے ۔

اورمھرجان دوکلموں کا مرکب ہے مھر جس کا معنی وفا اورجان جس کا معنی سلطان وبادشاہ ہے ، تو اس طرح اس کلمے کا معنی یہ ہوگا وفاکا بادشاہ ، اوراس تہوار کی اصلیت یہ ہے کہ بادشاہ افریدون کی مدد ونصرت کی بنا پر خوشی منائ جاتی ہے ۔

اوراس میں ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ تہوار موسم خریف کے معتدل ہونے پر منایا جاتا ہے ۔

اس میں کوئ مانع نہیں کہ اس کا سبب جواوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ہو یا پھر اسے منانے میں موسم خریف کے اعتدال کاوقت موافق ہواہو اس لیے اسے اسی موسم میں منایا جانے لگا ۔

یہ تہوار سریانی مہینوں میں تشرین الاول کی 26تاریخ کو منایا جاتا اورچھ ایام پر مشتمل ہوتا ہے اورچھٹے دن بڑا مھرجان ہوتا ہے اوروہ لوگ اس تہوار اورنوروز کے تہوار میں ایک دوسرے کو کستوری عنبر اورعود ھندی اورزعفران اورکافور وغیرہ کے تحفہ تحائف پیش کرتے ہیں ۔

جب خلیفہ راشد عمربن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی عنہ کے دورخلافت میں بعض مسلمانوں نے اسے منایا تو عمربن

عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی نے اس پر پابندی عائد کردی اوراسے باطل قرار دیا ۔

مسلمان بھی آج لفظ مھرجان میں مبتلاہوچکے ہیں اوراپنے بہت سے اجتماعات اوراجتماعی ثقافی اوراقتصادی پروگرموں وغیرہ کے انعقاد میں اس لفظ کا استعمال کرنے لگے ہیں بلکہ اب تو دعوتی پروگراموں پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا ہے ۔

جن میں مختلف نام سامنے آرہے ہیں کہیں توثقافتی مھرجان ہے اورکہیں خریداری مھرجان اورکہیں کتابوں کا مھرجان اورکہیں دعوتی مھرجان وغیرہ جوآج ہم اعلانات اوراشتہارات دیکھتے اوربہت سی عبارتیں اس بت پرستی کی عبارت جو کہ آگ کے پجاریوں کا تہوار ہے کے ساتھ ملی ہوئ پاتےہیں ۔

یہ ، مضمون " اعیاد الکفار و موقف المسلم منہا " (کفارکی عیدیں اورتہوار اوران کے بارہ میں مسلمان کو موقف) سے لیاگیا ہے

دیکھیں مجلة : البیان عدد نمبر (143) عربی ۔

واللہ اعلم .